Chapter 100 سورة العٰدیٰت The fastest chargers

آیات 11

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے جو سنورنے والوں کی مرحلہ واراور قدم بہ قدم مدد و رہنمائی کرتے ہوئے انہیں ان کے کمال تک لے جانے والا ہے (وہ یہ آگاہی دے رہا ہے کہ)!

وَالۡعٰدِيٰتِ ضَبۡحًا ۙ﴿۱﴾

1-(نیکی اور بُرائی کی کشمکش میں وہ لوگ جو ضرورت پڑنے پر اللہ کے احکام کی سربلندی کے لئے بجلیوں کی طرح جہاد میں کُود پڑتے ہیں اوران کے) اس قدر تیز ترین دوڑنے اور ہانپنے والے گھوڑے اس حقیقت پر گواہ ہیں (کہ نیکی کی سربلندی کے لئے جہاد ایک بڑی حقیقت ہے)۔

(نوٹ: قرآن میں میدانِ جہاد میں گھوڑے کا لفظ عمومی استعمال کے پیشِ نظر استعارے کے طور پر استعمال ہوا ہے جس سے مراد ہے بدلتے زمانوں میں جہاد کے لئے قوت وحرکت کے ذرائع)۔

فَالۡمُوۡرِيٰتِ قَدۡحًا ۙ﴿۲﴾

2-پھر (اس تیز رفتاری کی بناء پر ان کے قدموں سے) چنگاریاں اڑتی چلی جاتی ہیں اور زمین میں شگاف پڑتے جاتے ہیں (وہ بھی اس حقیقت پر گواہ ہیں)۔

فَالۡمُغِيۡرٰتِ صُبۡحًا ۙ﴿۳﴾

3-غرضیکہ صبح ہوتے ہی وہ یوں تیز رفتاری سے حملہ آور ہوتے ہیں (کہ میدان سرخ رنگ کا ہوجاتا ہے یعنی مارتے ہیں یا مارے جانے کے لئے بڑھتے چلے جاتے ہیں، وہ بھی اس حقیقت پر گواہ ہیں)۔

فَاَثَرۡنَ بِهٖ نَقۡعًا ۙ﴿۴﴾

4-پھر اس سے گرد وغبار اڑاتے (بڑھتے چلے جاتے) ہیں،

فَوَسَطۡنَ بِهٖ جَمۡعًا ۙ﴿۵﴾

5-اور اس طرح (دشمن کی فوج) کے لشکر کے وسط میں جا داخل ہوتے ہیں (اور اس حقیقت کی گواہی دیتے ہیں کہ نیکی کی سربلندی کے لئے جہاد ایک بڑی حقیقت ہے)۔

اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوۡدٌ ۚ﴿۶﴾

6-(لیکن ان کے برعکس) یہ بھی حقیقت ہے کہ انسان اپنے رب کی عنائتوں کو بھلا کر مصیبتیں گنتا رہتا ہے۔

وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۝

7-اور (ایسے لوگ وہ ہوتے ہیں جو) بلاشبہ اس بات پر خود گواہ ہوتے ہیں (مگر اعترافِ حقیقت نہیں کرتے کیونکہ جہاد پر نہ جانے کے ان کے پاس بڑے بہانے ہوتے ہیں)۔

وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۝

8-اور یہ بھی حقیقت ہے کہ وہ مال و دولت کی محبت میں بڑی شدت سے (مبتلا ہو کر اپنی عقل و احساسات کو اندھا کر لیتے ہیں)۔

اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ۝

9-(حالانکہ وحی نے بار بار اس سلسلے میں آگاہی دی ہے اور تنبیہہ کی ہے۔مگر اس کے باوجود) کیا اسے علم نہیں کہ جو قبروں میں ہیں جب انہیں اٹھالیا جائے گا

وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ۝

10-اور ان کے سینوں میں جو کچھ ہے یعنی ان کی دانش و احساسات میں جو جو کچھ بھی ہے وہ سامنے آجائے گا۔

اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ۝ ع 1 11 25

11-اور اس میں کوئی شبہ ہی نہ رکھنا کہ ان کا رب اس دن ان کے بارے میں نہایت اچھی طرح باخبر ہوگا (کیونکہ اُس سے نہ تو اعمال چھپائے جا سکتے ہیں اور نہ ہی ارادوں کو مخفی رکھا جا سکتا ہے)۔